DAILY EAGLE
روزنامہ ایگل

منگل 06 ستمبر 2016ء

سی پیک منصوبوں میں اسلامی بینکاری سے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے: اسحاق ڈار

اسلامی مالیاتی اداروں سے قرض لینے میں کچھ مسائل کا سامنا ہے، پاکستان 2050 میں دنیا کی 18 ویں بڑی معیشتوں میں شامل ہوجائے گا

اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ، حکومت ملک میں اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ سی پیک منصوبوں میں اسلامی بینکاری سے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے تاہم اسلامی مالیاتی اداروں سے قرض لینے میں کچھ مسائل کا سامنا ہے، پاکستان 2050 میں دنیا کی 18 ویں بڑی معیشتوں میں شامل ہوجائے گا، پاکستان میں اصلاحات لانا آسان نہیں ہے، پاکستان نے آئی ایم ایف کا پہلا پروگرام کامیابی سے مکمل کیا ہے، اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے، اس لئے حکومت ملک میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے سنجیدگی سے اقدامات اٹھا رہی ہے، جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے۔ وہ پیر کو مقامی ہوٹل میں ورلڈ اسلامک فنانس فورم 2016 سے خطاب اور صحافیوں سے بات چیت کررہے تھے فورم سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر ڈاکٹر اشرف وتھرا، اسلامی بینک کے شریعہ ایڈوائزر مفتی تقی عثمانی نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا میں نے وزارت کا منصب سنبھالنے کے بعد اسٹیٹ بینک کو ہدایت کی کہ ملک میں اسلامک بینکاری کو فروغ دیا جائے اور اس کے لئے مربوط حکمت عملی طے کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ وزیراعظم محمد نواز شریف کی بھی خواہش ہے کہ ملک میں اسلامک بینکاری کو فروغ ملے اور اس حوالے سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے اسلامک بینکنگ کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ اسلامک بینکاری کمیٹی میں گورنر اسٹیٹ بینک، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، وفاقی فنانس سیکریٹری، چیئرمین ایس ای سی پی، چیئرمین ایف بی آر، وفاقی لاء سیکریٹری، چیئرمین پاکستان بینکنگ، چیئرمین شریعہ بورڈ مفتی تقی عثمانی اور دیگر شامل ہوں گے۔ رواں ہفتہ اس کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کر کے اس کو فعال کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2008ء میں بینکنگ سیکٹر میں جو بحران پیدا ہوا اس کے بعد اسلامک بینکاری کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ اسلامی نظام معیشت کی منصفانہ تقسیم، غربت کے خاتمے اور سماجی انصاف فراہم کرنے کا درس دیتا ہے اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے 3 اسلامک سینٹر فار ایکسی لینس قائم کئے جاچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبہ خطے کی ترقی میں گیم چینجر ثابت ہوگا اور اس منصوبے میں اسلامی بینکاری کے ذریعے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقتوں میں پاکستان کا شمار 18 بڑی معیشت رکھنے والے ممالک میں ہوگا۔ پاکستان درست سمت میں ترقی کا سفر طے کر رہا ہے اس کا اعتراف عالمی اداروں نے بھی کیا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اسلامک بینکاری میں ہمیں مفتی تقی عثمانی کا تعاون ہر سطح پر رہا ہے اور میں ان کی کاوشوں کو سراہتا ہوں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اپوزیشن ملک میں معیشت کی ترقی کے لئے ہمارا ساتھ دے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مذہب بھی اسلامی طریقوں سے تجارت اور سرمایہ کاری کا درس دیتا ہے جس سے سودی نظام کا خاتمہ ہو پاکستان میں اسلامی بینکاری کی نمو اطمینان بخش ہے، کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی تو میں اسلامک بینکاری کو 100 فیصد رائج کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اسلامی مالیاتی نظام کی ترقی کے لئے کام کررہی ہے پاکستان 9 سال بعد اسلامی سکوک مارکیٹ میں دوبارہ واپس آیا جو موجودہ حکومت کا کارنامہ ہے اسلامی بینکاری غربت کا خاتمہ، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرے گا۔ اس وقت اسلامی بینکاری مخصوص مصنوعات تک محدود ہے جس میں اضافے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ برانچ لیس بینکاری میں نئی جدت لے کر آئے گی، برانچ لیس بینکاری سے بینکنگ تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح نمو 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آئی ہے 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔